© rasailojaraid.com

آدھی عورت

روزنامہ جنگ ۲۷ جنوری کی خبر ہے کہ پی پی پی کی دیوی بینظیر بھٹو نے واشنگٹن میں کارنیگی انسٹی ٹیوٹ کے دیئے گئے عشائیہ میں اسلامی قوانین پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ اس کے باعث عدالت میں مرد کی گواہی کے مقابلہ میں عورت کو آدھی حیثیت دی گئی ہے یہ اسی روزنامہ جنگ کی خبر ہے جسے پی پی پی کی دیوی جی نے اپنے اقتدار میں پونے تین کروڑ کے لگ بھگ اشتہارات دیئے اور آدھی عورت کی سرخی بھی جمائی روزنامہ جنگ میں ایک صاحب ہوا کرتے تھے وارث میرانہوں نے ایک کتاب بھی کھینچی تھی " آدھی عورت " خبر بھی ہے اور راوی بھی پالتو ہے لہذا پی پی پی کے بچے اڑنے اور پھڑ پھڑانے سے باز رہیں گے مسئلہ یہ ہے کہ کونسی عورت آدھی ہے اور کونسی عورت آدھی رہ جائے گی ظاہر ہے جو عورت بے نظیر کے بنائے گئے نقشہ میں ہے وہی عورت آدھی ہے اسکی واضح وجوہات ہیں کہ اس کے چاہنے والے ایک سے زائد ہوتے ہیں وہ خود کسی ایک کی ہونے کے باوجود کسی کی نہیں ہوتی وہ جسم کی نمائش کرتی ہے وہ مردوں میں گھل مل کر رہنے کو ترجیح دیتی ہے وہ میک اپ کے ذریعے نمود حسن کی نت نئی ترکیبیں ایجاد کر کے مردوں کی توجہات کا مرکز بننا پسند کرتی ہے وہ اپنے کرائے کے حسن کی تعریف سن کر چلک چلک جاتی ہے وہ سماج میں خود مردار بنتی ہے اور مردوں کو گدھ بنا دیتی ہے وہ ایسا لباس زیب تن کرتی ہے جو اسکے آدھی عورت ہونے کی چغلی کھاتا ہے وہ ہزاروں نگاہوں میں کھیلتی ہے اس کا لباس' اس کا میک اپ' اس کا زیور' اس کا حسن' حتی کہ اسکا جسم بھی لوگوں کا ہو جاتا ہے جو لوگ اسے یہ سب کچھ دیدیں وہ اسکی ہے عورت کی آزادی اور حقوق کی آڑ میں ہذیان بکنے اور لکھنے والوں کو معلوم ہونا چاہئے جس عورت کے یہ لچھن ہوں وہ آدھی عورت ہے اور بے نظیر دیوی جی ایسی ہی آدھی عورتوں کی آدھی نمائندہ ہے وہ عورت جسے قرآن و حدیث نے ایک خاص رتبہ دیا ہے اور جس کی گواہی محدود کی ہے وہی پوری عورت ہے اور ماڈرن سولائزیشن کی ڈسی ہوئی زہریلی آدھی عورتیں ان پاکباز خواتین کی ہرگز نمائندہ نہیں جس کا اعتماد محمد و شریعت محمدیہ پر لازوال اور غیر مشکوک ہے (صلی اللہ علیہ وسلم) وہی عورت پوری اور باکمال عورت ہے بے نظیر' اندرا گاندھی اور تھیچر قسم کی عورتیں منٹو کی کالی شلوار ٹھنڈا گوشت اور کھولدو جیسی آدھی عورتیں ہیں جو عورت کلمہ پڑھنے اور قبول کرنے کے بعد اسمیں ترمیم' تنسیخ اور اضافوں کی بات کرتی ہے وہ عورت سنگترے کی قاش اور کیلے کی پھلی ہے جو سیم و زر میں ڈھلی ہے جس کا نہ کوئی وارث نہ ولی ہے

پیر پگاڑا اور سردار عبدالقیوم

پیر صاحب نایافت کی دلدل میں پھنسے ہوئے اور ہارے ہوئے جواریوں کی طرح پیشگوئیوں کے ماہر ہیں لیکن کبھی انہیں ابکائی آتی ہے تو وہ اسلام اور فقہ پر بھی دانت آزماتے ہیں گذشتہ دنوں آپ نے بھاشن داغا کہ " فقہ حنفی متنازعہ ہے " جی تو نہیں چاہتا کہ حضرت پیر صاحب کی ان بیانیہ شوخیوں پر گرفت کریں مگر بعض باتیں بہت ہی غلط اور حد سے متجاوز ہوتی ہیں پیر صاحب کی اس بات کا جواب تو یہ ہے کہ پیر صاحب کی باتیں بھی انہی کی طرح ہیں یعنی دین کے کام کی نہ دنیا کے کام کی پیر صاحب اور علم دونوں باہم ناواقف ہیں امام ابو حنیفہ اور ان کے تلامذہ رحمہم اللہ اور ان کی ۲۲ برس کی عظیم محنت و خدمت کہاں' گھوڑوں کے سم اور دم دیکھنے والے پیر صاحب۔ چہ نسبت خاک را با عالم پاک ۔ اصل مسئلہ فقہ حنفی یا فقہ شافعی کا نہیں بلکہ اصل بات تو دین کے نفاذ کی ہے دائیں بازو والے ہوں یا بائیں بازو والے اس جرم میں برابر کے شریک ہیں کہ پاکستان میں

© rasailojaraid.com